مُنَاجَاۃُ الْفَقِیْرِ
اِلٰی
مَوْلَاہُ الْغَنِیِّ الْخَبِیْرِ

مولف

حضرت مولانا سید مفتی مختار الدین شاہ صاحب

بروز ہفتہ

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِی یَوْمَ السَّبْتِ

دوسری منزل شنبہ (سنیچر) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ

اے اللہ! ساری تعریف تیری ہی ہے جس کا رزق تو وسیع کردے پھر اسکا تنگ کرنیوالا کوئی

وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ

نہیں اور جس کا رزق تو تنگ فرمادے پھر اس کا وسیع کرنے والا کوئی نہیں جس کو تو گمراہ کردے

وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

پھر اس کا ہدایت کرنیوالا کوئی نہیں اور جس کو تو ہدایت نصیب فرمادے پھر اسکا گمراہ کرنیوالا کوئی

وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ

نہیں جو نعمت تو اس کو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ (ابوداؤد ترمذی نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کردے پھر اسکو قریب لانیوالا کوئی نہیں اور جس کو قریب کردے اسکو دور کرنیوالا کوئی نہیں۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ○

اس کا ہمسر ہے۔

(سنن اربعہ مسند احمد وغیرہ)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

اور آلِ سیدنا حضرت محمد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما اُن کو وسیلہ

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اور مقام محمود جس کا تُونے اُن سے وعدہ فرمایا ہے

وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا

اور عطا فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری

مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ

جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی اُمت کی

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

جو آپ کے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوت

وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (القول البدیع)

اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے



۴

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے ہمارے رب! مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب

يَقُوْمُ الْحِسَابُ (القرآن - سورۃ الابراہیم)

ایمان والوں کو اُس دن جب کہ حساب ہو



۵

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا (بنی اسرائیل)

اے رب! اُن پر (والدین پر) رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا

فائدہ: اس میں والدین کے لیے دعا مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے۔



فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

اے پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے تو (ہی) میرا کارساز ہے دُنیا

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِیْنَ ○ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ط

نیک بختوں میں ملا دے بیشک میرا رب سنتا ہے دُعا کو

(یوسف و ابراہیم)



رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے رب! تو مجھ کو نماز قائم رکھنے والا بنا دے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب!

غْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو

یَقُوْمُ الْحِسَابُ (الابراہیم)

اُس دن جب کہ حساب ہو



رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

(الانبیآ ۸۹)

فائدہ : یہ حضرت زکریا علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس دُعا کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیئے۔



اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ

طریقہ پر خداوندا میرے پروردگار ہیں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور درودیں ہوں اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

رب العالمین ہر اس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت محمد

اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

بن عبد اللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے

اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

ہیں جو گواہ ہے اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح درود پڑھتے تھے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ جنازہ میں یہی درود پڑھا تھا اور لوگوں کے پوچھنے پر تعلیم فرمایا تھا۔ (معارف الحدیث)



اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ

اے اللہ! میرے تمام گناہ بخش دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اگلے بھی اور پچھلے بھی جو کھل کر کئے ہیں وہ بھی جو چھپ کر کیے ہیں وہ بھی

(مسند احمد)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا

اور کان میں نور ڈال دے اور میرے دائیں اور

وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

میرے بائیں بھی اور میرے پیچھے نور عطا فرما اور میرے

اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا

آگے نور عطا فرما اور میرے اوپر سے اور میرے

وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کر دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما

وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرمادے

لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا کر

وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا (بخاری و مسلم)

دے (بس) از سرتاپا نور ہی نور کر دے

فائدہ: یہ دعا نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مسنون ہے۔ نور سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے۔ جس کا تعلق ہر عضو سے ہے۔ مثلاً حق دیکھنا، حق سننا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گمراہی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت

کے اندھیرے میں یہ نور اپنی ظاہری شکل میں روشنی کا کام دے گا
اور اولیاء کاملین کو دیکھنے سے اہل ادراک کو ان انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے



اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ! میں تیری (صفات جلالیہ سے جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) رضامندی کی

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

تیرے غصے سے تیری معافی کی تیرے عذاب سے (غرضکہ) تجھ سے تیری ذات

لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ہی کی پناہ لیتا ہوں میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تعریف فرمائی

(سنن اربعہ وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں خود بہک جاؤں یا مجھے کوئی بہکائے خود لغزش کھاؤں یا کسی کو لغزش

أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(یا) خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی میرے ساتھ کرے



١٣

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ

اے اللہ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر

حُسْنِ عِبَادَتِكَ

کرنے میں اور اچھی طرح عبادت کرنے میں



١٤

رَبِّ أَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ

اے رب! تو میرے نفس کو اس کے مقدور کا تقویٰ نصیب فرما اور اس کو عیبوں سے پاک و صاف

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا (احمد)

کردے تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ

اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

ہے اور میری دنیا درست کر دے جس میں میرا گزران ہے

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ

اور میری آخرت درست فرما دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے

(مسلم)

۱۶

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ

اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

اب میری کیلئے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے اہل و عیال پر اور میرے مال پر)

فائدہ : قناعت اور روزی میں برکت کے لیے بہترین دعا ہے
(مستدرک حاکم)



رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ

الْاَكْرَمُ

کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔
(ابن ابی شیبہ)



اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

اے اللہ! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

تیری پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی

الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

پریشانی (اور پراگندگی) سے اور قبر کے فتنے یعنی عذاب سے

فائدہ: یہ شرح صدر کے لیے اور وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اور معاملات کی پریشانی اور پراگندگی سے حفاظت اور عذابِ قبر سے بچنے کے لیے بہترین دُعاء ہے۔ (ابن ابی شیبہ و سنن بیہقی)



اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى

اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کردے

وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اور دُنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

(ابن ابی شیبہ)



اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ

اے اللہ! اس طرح تو حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے۔

(مسند ابی یعلیٰ وغیرہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ و زاری کرنے والا ہو خوب گڑگڑانے

مُّنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِكَ (مستدرک حاکم)

والا ہو تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو



اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ

اے اللہ! مجھے تو ایسا بندہ بنالے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

(ترمذی)



اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ

اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِىْ

ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے

وَاقْطَعْ عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى

اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دُنیا کی سب حاجتیں میرے

لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا

دل سے نکال دے اور جب دُنیا والوں کو دُنیا دے کر

مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ مِنْ عِبَادَتِكَ

ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا

(حلیہ ابی نعیم)



اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور امانتداری اور

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ

اچھے اخلاق کا اور قضا و قدر پر راضی رہنے کا طلب گار ہوں"

(مسند بزار و معجم کبیر للطبرانی)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند

الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَحُسْنَ

کے کام ہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے

الظَّنِّ بِكَ

نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

(حلیہ ابی نعیم وحکیم ترمذی)



اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا

اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

کو ہمارے لیے بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

علم کی انتہائی پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہم پر مسلط نہ فرما

(حصن حصین)



۲۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور کشادہ

وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

روزی اور ہر بیماری سے پوری شفا

(مستدرک حاکم)



۲۷

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِىْ

اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں

قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ

کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی اور گناہ

الْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا۔

(مسند احمد)



اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا

اے اللہ! ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ

بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

ملا دے نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے

(مسند احمد مختصراً)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ

سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

اور اہلِ بیت پر اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا

اور آپ کی سب جماعت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ درود شریف حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں۔ وہ عزت کا مالک ہے اور سلام

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور سب تعریف ہے اُس خدا کے لیے

الْعٰلَمِيْنَ القرآن (الصّٰفّٰت)

جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

ہماری دیگر ایپس کو آزمائیں

درود وسلام	الحزب الاعظم	حج وعمرہ گائیڈنس	درسِ نظامی
قانون مفرد اعضاء Qanoon Mufrad Aza	جادو جنات عملیات Jadu Jinnat Amliyat	Online Quran Teaching	غیر مستند احادیث Zaeef Ahadith
Inheritance Meeras Calculator میراث کیلکولیٹر	Quranic Grammar	Aftabi Shilajit The Power of Himalayas	Tibbi Mufridat طبی مفردات
Tibbi Murakibat طبی مرکبات	آئین پاکستان	الحزب الاعظم	